کیا میں پچھلے پانچ منٹ سے کچھ بولا ہوں؟ میں تو بس یہاں خاموش لیٹا ہوں ڈاکٹر حیرت اور پریشانی سے اسکو دیکھے بغیر باہر چلے گیے تھے یہ کیسا آدمی تھا ؟

بل لیگا مجھ سے میرے باپ کی شوگر ملز لگی ہیں نا

عمر حیات بڑبڑایا تھا

ہارون پچھلے دس منٹ سے ہالے سے اپنی عزت افزائی کروارہا تھا

اللّٰہ اللّٰہ ہارون تم یہ کیسے کر سکتے ہو (ترکش ڈراموں کا اثر تھا کے اب وہ ہر بات پہ اللہ اللہ کہنے لگی تھی) تم نے میری عزت دو کوڑی کی کر دی اگر تم نے بل نہیں دیا تھا تو مجھے بتا دیتے میں پے کرتی لیکن کم از کم مجھے اس طرح ذلیل تو نہ کرواتے اففف وہ ڈاکٹر کیسے دیکھ رہا تھا مجھے تو لگا تھا کے ابھی دو روپے کا سکہ نکال کے میرے ہاتھ پر رکھ کے خیرات دے گا

بس بھی کر دو ہالے اب ایسا بھی کوئی غضب نہیں ہوا ہے وہ آدمی مجھے زہر لگا تھا تو کیوں دیتا اسکابل اور ویسے بھی اس ڈاکٹر کو دھمکایا تو تھا میں نے لیکن تمھیں پتا نہیں کیسے خبر ہو گی یار اور حد ہے یار ایک تھرڈ پر سن کی وجہ سے تم مجھ سے لڑ رہی ہو وہ دکھ سے بولا تھا

بات تھرڈ پر سن کی نہیں ہے بات کمیٹمنٹ کی ہے جب تم نے کمیٹمنٹ کر لی تو توڑی کیوں بات میری عزت کی ہے بات ہم دونوں کے بیچ قائم بھروسے کی ہے ہارون تم نے جھوٹ بولا ہے مجھ سے اور اب میں تم پہ بھروسہ نہیں کروں گی میں نے مشکل میں تمھیں کال کی مطلب تمھیں کچھ

Bakhtnovel.online

سمجھا تب ہی تو بلایا ناں اور تم نے کیا کیا میرے ساتھ میری بے عزتی کروادی وہ غصے میں نہیں تھی نہ طنز کر رہی تھی وہ بس ہارون کو بتارہی تھی ہالے تم ایک انجان شخص کی وجہ سے مجھ سے لڑ رہی ہو میں تمہارا بیسٹ فرینڈ ہوں ہالے ہم بچپن سے ساتھ ہیں اور وہ لڑکا جس سے ملے ابھی تمھیں ایک دن بھی نہیں ہوا تم اسکی وجہ سے مجھ پہ بھروسہ کرنا چھوڑ رہی ہو تم اس شخص کو مجھ پہ ترجیح دے رہی ہو

? how could you

وہ غصے اور غم کی ملی جلی کیفیات میں بول رہا تھا

نہیں ہارون میں تم پہ بھروسہ کرنا " تمہاری " (تمہاری پر زور دیا تھا) وجہ سے چھوڑ رہی ہوں ایک دن یا ایک گھنٹہ اہمیت نہیں رکھتا کمیٹمنٹ اہمیت رکھتی ہے اور اب اس آدمی کو اس بات کے بیچ میں مت لانا اب اس بارے میں تب بات کرنا جب تمھیں میرا پوائنٹ آف ویو سمجھ آجائے وہ سپاٹ لہجے میں بولی تھی

ہالے لیکن تم --- ہارون مجھے گھر چھوڑ دو وہ اسکی بات کاٹتے ہوئے بولی تھی یہ ایک اشارہ تھا کے وہ اب مزید اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی

ہارون لب بھینچ کے خاموش ہو چکا تھا جانتا تھا اب زمین یہاں کی وہاں ہو جاے ہالے اس بارے میں بات نہیں کریگی اس اجنبی کے لئے ہارون شاہد کی ناپسندیدگی کا گراف تھوڑا اور اوپر جا چکا تھا باقی راستہ خاموشی سے کٹا تھا

Bakhtnovel.online

گھر پہنچتے ہی ہالے اسکی طرف دیکھے اور اسکو اندر چلنے کا کہے بغیر اندر چلی گئی تھی ایسا پہلی بار ہوا تھا وہ دونوں جتنے بھی ناراض ہوں ہالے اسکو اندر آنے کا ضرور کہتی تھی

اب ہارون کو واقعی فکر لاحق ہو چکی تھی کیوں کے ہالے کبھی بھی بات کا بتنگڑ نہیں بناتی تھی وہ اسی بات پہ خفا ہوتی تھی جو خفا ہونے کے قابل بھی ہو اب اسکو اپنی غلطی کا اندازہ ہو رہا تھا کے وہ اپنی شدت پسندی کی وجہ سے ہالے کو ناراض کر بیٹھا ہے

اپنے نے ہتھیلی کا مکا بنا کے اسٹیرنگ پہ مارا تھا اور گاڑی کا رخ ہسپتال کی جانب موڑ دیا چیزیں وہیں سے ٹھیک ہونی تھیں جہاں سے خراب ہوئی تھیں

گھر میں داخل ہوتے ہی وہ سیدھی کچن میں گئی تھی جہاں مہر ماہ اسکو کافی بناتی دکھائی دی تھی وہ دبے قدموں اندر داخل ہوئی تھی اور پیچھے سے جاکے مہر کو گلے لگا لیا تھا اسے لگا تھا مہر چونک جائے گی اسکی توقع کے بر عکس مہر سکون سے کھڑی رہی تھی اسے ذرا حیرت نہیں ہوئی تھی اسنے مسکراتے ہوئے ہالے کو اپنے سامنے کھڑا کیا تھا جو کے منہ بسورے کھڑی تھی آپکو ہمیشہ کیسے پتا چل جاتا ہے میرے آنے کا ؟

تمہاری قدموں کی چاپ سے مہر نرمی سے مسکرا کے بولی تھی

(مہرماہ کی رنگت صاف تھی سیاہ آنکھیں جن کے پپوٹے قدرتی طور پر سوجے ہوئے معلوم ہوتے تھے کھڑی ناک بال کمر سے نیچے تک آتے تھے ان کا اصلی رنگ سیاہ تھا لیکن ہالے کی فرمائش پر انکو بھورا ڈ آئی کروا

Bakhtnovel.online

رکھا تھا وہ قد میں ہالے سے چار انچ بڑی تھی دبلی پتلی سی مہر ماہ زیادہ خوب صورت نہیں تھی لیکن پر کشش تھی اس نے
سائکالوجی میں ماسٹرز کر رکھا تھا اور اپنے سبجیکٹ میں گولڈ میڈلسٹ تھی دو سال ایک نجی ادارے میں جاب کرنے کے بعد اس نے بلا وہ جاب چھوڑ بھی دی تھی)
قدموں کی چاپ لیکن وہ تو سب کی ایک جیسی ہوتی ہے
نہیں تو جس طرح لوگوں کے رنگ قد بال شکل ایک جیسی نہیں ہوتی اسی طرح انکے قدموں کی چاپ بھی ایک جیسی نہیں ہوتی وہ بھی مختلف ہوتی ہے ہر کسی کے قدموں کی چاپ اسکی شخصیت کے مطابق ہوتی ہے
وہ اپنی اسی نرم سی مسکراہٹ کے ساتھ بتارہی تھی جو اسکا خاصہ تھی
اچھا تو یہ بات ہے چلیں پھر بتائیں ماما کی چاپ کیسی ہے باوقار مہر جھٹ سے بولی تھی
بارون کی ؟
اسکی چاپ ایسی ہے جیسے کسی بندے کے پیچھے پولیس لگی ہو ساتھ بنی تھی
سفیر کی ؟
وہ سوال پر سوال کر رہی تھی
دل روک دینے والی بے اختیار اسکے منہ سے پھیلا تھا
کیا کیا دل روک دینے والی وہ بھلا کیسے ؟ اسکا اند از تفشیشی تھا
میرا مطلب تھا کے جب بھی آتا ہے اتنے غصے یا عجلت میں آتا ہے کے

بندے کا دل ہی رک جائے کے اب کیا
گناہ ہو گیا ہم سے اپنے بات سنمبھال لی تھی
اچھا یہی بات ہے ناں ؟ وہ گویا اب بھی شک میں تھی لو اور بھلا کیا بات
ہو گی مہر ہلکے پھلکے لہجے میں بولی تھی خیر مجھے کھانا دے دیں بھوک
لگی ہے ہالے نے گویا اس بات پر مٹی ڈال دی تھی
لائک کرنا مت بھولنا ??
ہاں تم چلو میں آتی ہوں مہر نے کہا تھا
کھانا کھا کے ماما کے کمرے میں جا چکی تھی اب وہ انکی گود میں سر
رکھے لیٹی تھی
بال دیکھو کتنے روکھے ھو گے ہیں انہوں نے ٹو کا تھا
آپی کے بالوں سے تو اچھے ہیں وہ ماں کو چڑانے کو بولی تھی جانتی تھی
حسینہ بیگم مہر کے بارے میں ایک لفظ نہیں سنیں گ
ماما کے کپڑے نکالتی مہر اسکی چالا کی سمجھ چکی تھی تبھی اپنے کام
میں مگن رہی اور مڑ کے دیکھنے کی زحمت نہیں کی تھی
پرے ہٹو میری بچی کے خلاف ایک لفظ نہیں سنوں گی
انہوں نے ہالے کی کمر پہ دھمو کا جڑا تھا
افف ظالم حسینہ یہ کیا کر دیا وہ انکی گود سے اٹھتے ہوئے مسکین شکل بنا
کے بولی تھی
کپڑے نکالتی مہر بھی اسکی اداکاری پر ہنس دی تھیں
ماں کو نام سے بلاتی ہے رک ذرا حسینہ بیگم نے جوتے کی تلاش میں

نظریں دوڑ آئی تھیں اور جلد ہی کامیاب ہو چکی تھیں ان کا ارادہ سمجھتی ہالے چھپاک سے کمرے سے باہر بھاگ چکی تھی اور حسینہ بیگم کا فلائنگ چپل کمرے کے اندر آتے حسن سلطان کے سینے پہ آکے لگا تھا وہ بیچارہ بوکھلا ہی تو گیا تھا

یار اماں آپ کے فضائی حملے کب ختم ہونگے ؟ وہ منہ بنا کے بولا تھا

ارے میرابچہ مجھے کیا پتا کے تم اچانک سے آجاو گے میں تو اس ہالے کمبخت کو مار رہی تھی وہ اسکو پکارتے ہوئے

بولی تھیں اور اپنے بازو وا کر دیئے تھے آجا میر ابیٹا

اماں بری بات ہے کمبخت نہی کہتے کسی کو وہ انکے گلے کا ہار بنتے ہوئے بولا تھا

ہالے اور حسن مہر کے بر عکس ماں کو زیادہ تر اماں بلاتے تھے

چل آیا بڑا مجھے سکھانے والا وہ خفگی سے بولی تھیں اسکو ہنوز اپنے سینے سے لگارکھا تھا

ہالے اور مہر اب تک اسکو جوتا پڑنے پہ ہنس رہی تھیں

اوئے حسن غلام (وہ اسکا نام بگاڑ کے سلطان کو غلام کہتی تھی کدھر آوارہ گردی کر رہے تھے تم کل سے میں دو بار گھر آئی ہوں لیکن تم نہیں تھے

پہلی بات یہ کے میر انام حسن سلطان ہے اور دوسری بات میں لڑکا ہوں اور تم لڑکی تمھیں بتانے کا پابند نہیں ہوں ، البتہ تم مجھے یہ بتاؤ کے تم مدحت کے گھر میری اجازت کے بغیر کیسے رکی ؟ وہ اسکو تپاتے ہوئے بولا تھا

تمھیں تو میں ابھی بتاتی ہوں وہ جارحانہ تیور لئے اسکی جانب بڑھی تھی

Bakhtnovel.online

اس سے پہلے کے جنگ عظیم سوم شروع ہوتی مہر نے بیچ بچاو کراتے ہوئے ہالے کی توجہ اس کے آج رات کے فنکشن پہ پہنے والے سوٹ کی جانب دلوائی تھی

ہالے یہ دیکھو اسکے بارڈر کا کام ادھڑ رہا ہے ابھی سے وہ فکر مندی سی بولی تھی

ہالے اس وقت حسن پر مٹی ڈال کے اپنے جوڑے کی جانب متوجہ ہو چکی تھی اللہ یہ کیا ہو گیا اب میں کیا کروں گی؟ آپی آپنے اسکو اس وقت کیوں نہیں چیک کیا تھا میں چھوڑوں گی نہیں اس دکان والے کو وہ سخت غصے میں آچکی تھی (حسن کوئی میسج دیکھتے ہوئے کمرے سے جا چکا تھا) ہالے کوئی بات

نہیں تم کوئی دوسرا سوٹ پہن لینا

مہر نے بڑے آرام سے حل بتایا تھا

ناں تو بی بی تمنے اپنی آنکھیں ادھار دے رکھی تھیں کسی کو خود دیکھ لیتیں

اماں یار میں غم میں ہوں وہ روہانسی سی بولی تھی

ہو نہ کوئی غم میں نہیں ناشکری ہو تم وہ بڑبڑائی تھیں

آپی تھیم ویڈنگ ہے یہ سب لڑکیاں شائنگ پنک پہن رہی ہیں میرے پاس بس یہی سوٹ تھا اس کلر کا وہ سر پکڑے بیٹھ چکی تھی

حسینہ بیگم ہالے کو اپنے حال پر چھوڑ کے کچن کی طرف چلی گئی تھیں کے رات کا کھانا تیار کروانا تھا

لیکن ہالے یہ تو مر جنڈہ پنک ہے وہ حیرت سے بولی تھیں (دارصل ہالے کو رنگوں کے سہی نام نہیں آتے تھے)
کیا آپ لوگوں نے لائک کردیا ??
ہاں آپ میری تصیح کر دوائیں مسلہ نہ حل کیجئے گاوہ پیر پختی وہاں سے نکل گئی تھی پیچھے مہر ماہ گہری سانس بھر کے رہ گئی تھی
ایک تو رات نیند نہیں پوری ہوئی تھی دوسری ہارون سے ناراضگی اور تیسرا اسکا جوڑا خراب ہو چکا تھا آج کا دن ہی خراب تھا
مدحت کی مہندی کا فنکشن اسکے گھر کے لان میں ہی ارینج کیا گیا تھا چوں کے یہ تھیم ویڈنگ تھی سو سب نے اسی لحاظ سے لباس پہن رکھے تھے
ہالے نے گرین سادہ سوٹ کے ساتھ شاکنگ پنگ کا مدار دو پٹہ پہن رکھا تھا جو کے اسنے اپنے جہیز کے کپڑوں سے نکالا تھا (یہ بات اماں کو پتہ نہیں تھی) بال کرل کر کے کھلے چھوڑ دیے تھے اور موڈ سخت خراب تھا اسکے بر عکس مہر ماہ نے شاکنگ پنک شارٹ شرٹ کے ساتھ گرین دو پٹہ اوڑھ رکھا تھا اور بہت اچھے موڈ میں تھی حسن اور مہر ماہ کسی فیملی کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف تھے مہر ماہ نے کئی بار اسکو بلانا چاہا لیکن بے سود اب وہ منہ سجائے ایک کونے میں الگ تھلگ بیٹھی تھی ہارون کے رات والے رویئے کے بارے میں سوچ رہی تھی جب ہارون نے دور سے اسکو وہاں بیٹھے دیکھا تھا وہ قدم قدم چلتا اسکے پاس جا آرہا تھا اب وہ اسکے قریب پہنچ کے

اسکے ساتھ جڑ کے بیٹھ چکا تھا ہالے اسکی موجودگی محسوس کر چکی تھی دل میں خوش بھی ہوئی تھی مگر ظاہر نہیں ہونے دیا تھا
کردیا لائک ????
اب بھی ناراض ہو نرمی سے پوچھا گیا تھا وہ سیدھا پوانٹ پہ آیا تھا مگر جواب ندارد آئی ایم سوری ہالے رئیلی آئی ایم مجھے یہ نہیں کرنا چاہیے تھا یار بس میں غصے میں تھا مجھ سے بات تو کر ویار ایسے تو میر ادم گھٹ جائے گا وہ جیسے بے بسی سے بولا تھا
مگر وہ اب بھی خاموشی سے گردن موڑے حسن کو کسی لڑکی سے بات کرتے دیکھ رہی تھی (اسکو تو دیکھ لونگی)
ہالے مجھے بس تمہارا اسکی فکر کرنا اچھا نہیں لگا تھا
ھنوز خاموشی
ہالے یار کچھ تو بولو وہ اب بھی خاموش تھی اور پھر اچانک ہارون اٹھا تھا اور پورے قد کے ساتھ اسکے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا تھا
اللہ اللہ ہارون کیا کر رہے ہو اٹھو سب دیکھ رہے ہیں وہ بو کھلاتے ہوئے بولی تھی یار میں سمجھ گیا ہوں اب ایسا نہیں ہو گا کبھی آئی سویر پلیز معاف کر دو
ہاں ہاں کیا معاف اب اٹھو وہ اسکو بازو سے پکڑتے ہوئے بولی تھی بارون کھل کے مسکرادیا تھا مہرماہ جو کب سے ان دونوں کو ہی دیکھ رہی تھی اب انکے قریب آچکی تھی ہارون یہ سب کیا تھا اس نے آتے ہی سنجیدہ لہجے میں سوال کیا تھا

ہارون نہ سمجھی سے اسکو دیکھنے لگا تھا ہالے بھی اپنی بہن کو دیکھ رہی تھی آپی کیا ہو گیا ؟

یہاں کتنے سارے لوگ ہیں اندازہ ہے کیا سوچتے ہونگے وہ تم دونوں کو عقل ہے یا نہیں ؟ اس شادی میں تم لوگ عام لوگ نہیں ہو سب جانتے ہیں کہ تم ہائی کورٹ جج معراج سلطان کی بیٹی ہو اور تم اب اسکا اشارہ ہارون کی طرف تھا

تم ایم این اے شاہد حسین کے بیٹے ہو کوئی ہوش ہے تم دونوں کو ؟ یہ پبلک پلیس ہے تم دونوں کا گھر نہیں یہاں اگر سو دوست ہیں تو ہزار مخالف بھی ہیں وہ انکو ڈپٹتے ہوئے بول رہی تھی

تم کیا کہ رہی ہو یار ہم دوست ہیں یہ مجھ سے ناراض تھی اور میں اسکو منا رہا تھا بس اور مجھے لوگوں کی کوئی پروا نہیں ہارون غصے سے بولا تھا

اسے مہر ماہ کا یہ انداز اچھا نہیں لگا تھا

ہارون آرام سے ہالے نے تنبیہ کی تھی

اب تو کر ہی دیا ہوگا ??????

تمھیں نہیں ہو گی لیکن مجھے ہے اسی لئے میں اپنی بہن کو لے کے جارہی ہوں اور تم دیکھ لو آس پاس بہت لڑکیاں ہونگی انکے قدموں میں جاکے بیٹھو اور بنو او اسکینڈل چلو ہالے ساتھ ہی ہالے کا بازو پکڑ کے اپنے ساتھ کھینچتی چلی گئی تھی

پیچھے ہارون تلملا تارہ گیا تھا

ہالے کا بازو پکڑے وہ اب لوگوں سے کافی دور لے آئی تھی یہاں بہت کم

لوگوں کی نظر جاتی تھی آپی سن تو لو ہالے اپنا بازو چھڑواتے ہوئے بولی تھی اب وہ دونوں آمنے سامنے کھڑی تھیں
تم نے مجھے بہت مایوس کیا ہے ہالے مہر ماہ دکھ سے بولی تھی آپی آئندہ ایسا نہیں ہو گا ہالے شرمندہ سی بولی تھی تمھیں اندازہ بھی ہے کتنے لوگ دیکھ رہے تھے آئندہ ایسا نہیں ہو گا آپی ہالے زور دے کے بولی تھی
مجھے تمہاری پر واہ ہے ہالے میں نہیں چاہتی کوئی تمہارے بارے میں غلط بات کرے اور یہاں ہالے نے مہر کو گلے لگا لیا تھا اور اسکے کان کے پاس یقین دھانی کروائی تھی
آئندہ ایسا نہیں ہو گا
مہر ماہ نے ایک گہری سانس خارج کی تھی اور ہالے کو نرمی سے خود سے دور کیا تھا
چلو مسز جبران تمہارا پوچھ رہی تھیں کب سے اور اسکو لئے آگے بڑھ گئی تھی بارون دور سے ان دونوں کو مسکراتے ہوئے دیکھتار ہا تھا اور پھر خاموشی سے ایک ٹیبل پر بیٹھ گیا تھا اسکا موڈ سخت خراب ہو چکا تھا
کھانا کھل گیا تھا ہالے اور مہر ماہ اپنی پلیٹس میں کھانا نکال رہی تھیں کہ عقب سے آتی ہارون کی آواز پہ ایک ساتھ مڑی تھیں
I am sorry
وہ شرمندہ سا بولا تھا
مہر نے حسن کو دیکھتے ہوئے آئندہ خیال رکھنا کہہ کر بات ختم کر دی تھی

حسن ہو نقوں کی طرح سب کو دیکھ رہا تھا
کوئی مجھے بھی بتایگا یہاں کیا چل رہا ہے بل آخر اسنے پوچھ ہی لیا تھا
تم تو چپ ہی رہو گیں نڈے ہر بات اس حسن غلام کو بتاؤ جیسے ہمیں اور کوئی کام نہیں ہے ہو نہ ہالے اسکو تپاتے ہوئے بولی تھی
مہر اور ہارون دلچسپی سے یہ جنگ عظیم دیکھ رہے تھے
اور وہ تپ بھی گیا تھا تم تو جیسے ملکہ ہوناں کہیں کی گینڈہ میں ہوں تو تم کیا ہو ذرا پلیٹ دیکھو اپنی تمھیں تو بیٹا میں دیکھ لوں گی یہ سارے گر تم اس پر کئی کبوتری سے سیکھ کے آئے ہو ناں جس سے ابھی بات کر رہے تھے
آپی آپ دیکھ رہی ہیں ناں اسکو میری دوست کے بارے میں کیسے بات کر رہی ہے حسن نے گو یادہائی دی تھی ہالے خبر دار جو میرے بھائی کی دوست کو کچھ کہا ہو تو جو کہنا ہے جتنی بے عزتی کرنی ہے میرے بھائی کی کرو
مہر مسکراہٹ دبا کر بولی تھی
ہارون بھائی آپ ہی کچھ بول لیں
اچھا اب دوبارہ نہیں کہوں گی کردیا لائک ??????
اچھا بس اب میرے چیتے کو کوئی تنگ نہیں کریگا وہ فورا حسن کا دفاع کرتے ہوئے بولا تھا
اسی طرح ہنستے مسکراتے فنکشوں بن ختم ہوا تھا اور ہارون نے انکو گھر چھوڑا تھا گھر آئے وہ دونوں اتنے تھکے ہوئے تھے کے مہر ماہ کے کمرے میں ہی سو گئے تھے بیڈ پر مہر اور ہالے جب کے حسن صوفے پہ ہی سو

گیا تھا
صبح میں ہالے کی آنکھ الارم کی آواز سے کھلی تھی اسکی نیند الارم کے بغیر نہیں کھلتی تھی اسلیے وہ فجر کا الارم لگا کے سوتی تھی الارم کو بند کر کے وہ اٹھی تھی وضو کیا جا نماز بچھا کے نماز پڑھنے کھڑی ہو چکی تھی نماز پڑھ کے اپنے مہر کو جگایا تھا اور اب مہر نماز پڑھ رہی تھی جبکہ ہالے حسن کو اٹھانے لگی تھی جو کے گدھے گھوڑے بیچ کے سو رہا تھا حسن کو اٹھا کے وہ لان میں چہل قدمی کے لئے آئی تھی کے چوکیدار کو مین گیٹ کھولتے دیکھا اس وقت کون ہو گا وہ حیرت سے سوچنے لگی لیکن اسکو زیادہ دیر سوچنا نہیں پڑا تھا جب اسنے سفیر سلطان کو حویلی میں داخل ہوتے دیکھا پہلے حیرت سے اور پھر خوشی سے وہ بھاگتے ہوئے اسکے پاس پہنچ چکی تھی سفیر نے بھی اسکو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھ لیا تھا تب ہی اسکی اپنی جگہ پہ ٹھہر چکا تھا۔
(سفیر کی آنکھیں بھی مہر ہی کی طرح بھوری تھیں لیکن اسکی آنکھیں اپنی ماں پہ گئی تھیں صاف رنگ اونچالمبا قد کسرتی بازو وہ با قاعدگی سے جم جاتا تھا ستواں ناک اور ہمہ وقت ہو ہونٹوں پہ سجی مسکراہٹ وہ کافی ہینڈ سم تھا) وہ اسکے قریب پہنچ چکی تھی اور اب اسکی سانس پھول چکی تھی کیوں کے وہ اس سے کافی دور کھڑا تھا السلام و علیکم کیسے ہیں آپ؟ وہ پھولی سانسوں کے درمیان با مشکل بولتی اسکے بالکل سامنے کھڑی تھی
وہ ہالے سے کافی زیادہ فرینک تھا ہالے کا فیورٹ کزن اور ہارون شاہد کا

جانی دشمن و علیکم السلام میں ٹھیک ہوں تم سناؤ وہ بدقت بول پایا تھا اور ہالے کے چہرے سے نظر ہٹائی میں بھی بلکل فٹ وہ چہکتے ہوئے بولی تھی سفیر کو دیکھ کے وہ بہت خوش ہو جاتی تھی آپ تو کل آنے والے تھے ناں وہ پوچھ رہی تھی

اگر کل آتا تو کیا تمہارا اتنا

surprised

چہرہ دیکھ سکتا کیا اور اگر یہ چہرہ دیکھنا تھا تو آج تو آنا بنتا تھا وہ ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بتا رہا تھا

تو آپ میرے لئے آے ہیں ؟

کوئی شک اپنے ہالے کی آنکھوں میں دیکھ کے پوچھا تھا نہیں بالکل نہیں وہ مسکر اکر بولی تھی

کچھ بنادو گی کھانے کو بھوک سے مر رہا ہوں اندر داخل ہوتے ہی سفیر اس سے بولا تھا

(شمالا جیویں اللہ تیکوں میڈی وی حیاتی ڈے چھوڑ ائے)

وہ دل ہی دل میں اسکے لئے دعا کر گئی تھی وہ جب خوش ہوتی تھی یا د کھی تو اپنی مادری زبان سراء یکی خود با خود اسکے منہ سے نکلتی تھی

کیا ہو گیا ہالے ؟ وہ اسکی آنکھوں کے آگے ہاتھ لہراتا اسکو اپنے حواس میں واپس لایا تھا جہ جی میں بناتی ہوں آپ منہ ہاتھ دھو لیں وہ جلدی جلدی بولی تھی

میں آتا ہوں پانچ منٹ میں وہ یہ کہہ کے جاچکا تھا لیکن ہالے کو اسکے کلون

Bakhtnovel.online

کی خوشبو اب بھی محسوس ہو رہی تھی اپنے آس پاس بیحد قریب
ہالے نے جلدی جلدی چائے کا پانی رکھا کہ سفیر چائے کا دیوانہ تھا اسے ہر گھنٹے یہ مشروب درکار تھا فریج سے آٹا نکال کے پیڑے بنانے لگی تھی
اسکے بعد 3 انڈے لئے اور انکو پھینٹنے لگی تھی
سفیر 20 منٹ بعد باہر آیا تھا وہ شاید نہا کے آیا تھا کیوں کے گیلے بال ماتھے پہ گرے پڑے تھے ہالے نے تقریبا سب کچھ بنا لیا تھا
اب وہ کچن کی طرف آرہا تھا اسکے قدموں کی چاپ خاموشی میں ارتعاش پیدا کر رہی تھی (مہر سہی کہتی تھی اسکی چاپ دل روک دیتی ہے ہالے نے اعتراف کیا تھا)
واہ یار کزن تم تو بہت تیز ہو وہ ہشاش بشاش سا بولا تھا
بس دیکھ لیں کتنی ٹیلنٹڈ ہوں میں
ہاں بھئی مان گیا میں ویسے سب لوگ اٹھے کیوں نہیں اب تک اسنے پراٹھے کا نوالہ لیتے پوچھا تھا ایکچولی بابا آوٹ آف سٹی ہیں چچا 10 بجے اٹھتے ہیں ماما اس وقت اپنی تسبیح میں مصروف ہونگی مہر تلاوت کر رہی ہونگی اور حسن سو رہا ہے اسکی اجکل چھٹیاں چل رہی ہیں ہالے نے تفصیل سے بتایا تھا اور ممی ؟ انکو بھول گئی تم ؟ وہ ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ پوچھ رہا تھا

Bakhtnovel.online